تخت کو آخری دھمکی دی

''اگر تم لوگوں کا یہی حال رہا تو' بہت جلد نیست و نابود ہو جاؤ گے بقائے سلطنت کی یہ صورت نہیں ہے''

ہزاروں ہاتھ تھے اور ہر ہاتھ میں ننگی تلوار تھی مگر ایک اللہ اپنے بندے کے لئے تنہا کافی ہو گیا۔ یہاں بھی کافی ہو گیا اور وہاں میدان جنگ میں بھی' جہاں کے متعلق اس گفتگو کے آخر میں رستم نے آتش بار تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ

''آفتاب کی قسم! طلوع آفتاب سے پہلے تمہاری فوجوں کو تہس نہس کر ڈالونگا''۔

لیکن ہوا یہ کہ دھمکی دینے والا خود تہس نہس ہو کر رہ گیا۔ اور تاریخ اس حقیقت پر ایمان لے آئی کہ ہاں واقعی جو اللہ سے ڈرتا ہے' ہر ہر چیز ساری کائنات کی' اس سے ڈرنے لگتی ہے۔ اور جو اللہ سے نہیں ڈرتا' ہر ہر چیز اس کو ڈراتی اور سہاتی ہے۔ مغیرۃ پہلی بات کا ثبوت اور ہم!......

آہ! ہم دوسری بات کا' مغیرۃ یقیناً مسلمان تھے اور ہم یقیناً کافر نہیں ہیں۔ لیکن کیا ہم مسلمان بھی ہیں؟

(ایسے پرسوز مضامین کے لئے شمس نوید عثانی کی کتاب ''کیا ہم مسلمان ہیں'' لائق مطالعہ ہے۔ ادارہ)

.......☆☆☆..........

......اور یہ جنگی جرائم بھی

8-8-1945 جاپان کے دیگر شہروں پر زبردست بمباری کی اور فضا سے اشتہارات بھی گرائے کہ امریکہ عنقریب دوسرا ایٹمی حملہ بھی کرے گا۔ اسی شب روس نے بھی جاپان کے شہر مانچوریا پر حملہ کر دیا۔

9-8-1945 جاپانی کابینہ امریکہ کے آگے ہتھیار ڈالنے کا فیصلہ کر رہی تھی۔

امریکی B-29 ایٹم بم اٹھائے کوکورا شہر پر پرواز کر رہا تھا۔ شہر پر دھند چھایا ہوا تھا' طیارے نے شہر کے تین چکر لگائے اور مشن کے نگران ایشورتھ کو اطلاع دی ''ہدف نظر نہیں آرہا ہے''۔

ایشورتھ نے بم ناگاساکی پر گرانے کا حکم دیا جو 80 کلومیٹر دور تھا۔ ناگاساکی کے علاقے ارکامی میں ایٹم بم پھٹا۔ اور وہاں ہنستی کھیلتی زندگی آن کی آن میں اجیرن ہو گئی۔

اس کے نتیجے میں جاپان نے امن پسندی کا رویہ اپنایا اور منفعت بخش ٹیکنالوجی میں سبقت لے گیا۔

امریکہ نے مزید جارحانہ اقدامات کی طرف قدم بڑھائے۔

افغانستان پر کامیاب جارحیت نے اس کا حوصلہ اور بڑھا دیا۔ اب میزائل کی صنعت میں مزید پیشرفت شروع کی۔

جن کے آنگن میں امیری کا شجر لگتا ہے ان کا ہر عیب زمانے کو ہنر لگتا ہے

قسط نمبر 6

تاریخ جموں وکشمیر

عبدالوہاب خان

1-1-1961 پاکستان اور آزاد کشمیر میں اعشاری نظام کے تحت پیسوں کے سکے جاری ہوئے۔

17-1-61 متنازعہ علاقوں کے تبادلے کی رو سے بھارت سے پاکستان کو **14** دیہات ملے۔

12-2-61 چین نے اعلان کیا کہ کشمیر بھارت کا حصہ نہیں۔

18-3-61 پاکستان میں متنازعہ روزہ۔ **30** رمضان المبارک کو سرکاری عید الفطر

23-4-61 نئے دارالحکومت اسلام آباد کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔

06-5-61 خان عبدالقیوم خان کو آزاد کشمیر مسلم کانفرنس کا صدر بنایا گیا۔

21-5-61 ایبڈو ٹربیونل نے مشتاق احمد گورمانی اور عبدالقیوم خان کے سیاست میں حصہ لینے پر پابندی عائد کی۔

06-5-61 ایبڈو ٹربیونل نے آزاد کشمیر کے سابق صدر میر واعظ محمد یوسف کو بری کر دیا۔

02-7-61 سردار عبدالقیوم خان: تحریک آزادی کشمیر دوبارہ شروع کرنے کے لئے رضا کار بھرتی کئے جائیں گے۔

12-7-61 صدر ایوب اور امریکی صدر جان کینیڈی کے مابین مسئلہ کشمیر پر بات چیت۔

13-7-61 صدر ایوب: امریکہ کا پاکستان کے بارے میں رویہ مناسب نہیں ہے۔

پاکستان اور آزاد کشمیر میں یوم شہدائے کشمیر منایا گیا۔

14-7-61 وزیر خارجہ بھٹو: ہمارے لئے کشمیر اتنا ہی اہم ہے جتنا مغربی ممالک کے لئے برلن۔

امریکہ نے پاکستان کی فوجی امداد میں اضافہ کیا۔

16-7-61 صدر ایوب: امریکی صدر جان کینیڈی مسئلہ کشمیر کو حل کرا سکتے ہیں۔

26-7-61 ایوب خان اور صدر آزاد کشمیر **K.H.** خورشید کے مابین اہم مذاکرات ہوئے۔

20-8-61 صدر آزاد کشمیر نے اپیل کی: پاکستان آزاد کشمیر جموں وکشمیر کی حکومت کو تسلیم کرے۔

07-10-61 آزاد کشمیر کے صدارتی انتخابات میں **KH** خورشید نے قیوم خان کو شکست دی۔

25-11-61 ایوب خان: اقوام متحدہ میں جلد ہی کشمیر کا مسئلہ پیش کیا جائے گا۔

7-12-61 بھارت نے آزاد کشمیر پر حملہ کیا۔ 2 مسلمان شہید۔

10-1-62 چین کا مطالبہ: کشمیر کے شمال مغرب میں واقع گلگت کا 1000 مربع میل رقبہ واپس کردو۔

19-1-62 بھارت نے پاکستانی سرحد پر 8 ڈویژن فوج جمع کردی۔

20-1-62 ایوب خان: اگر بھارت نے حملہ کیا تو ہم امریکی اسلحہ سے جواب دیں گے۔

22-1-62 پاکستان آزاد کشمیر کا علاقہ خالی کردے۔ بھارتی وزیر اعظم نہرو کا بیان۔

01-2-62 سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث کا آغاز ہوا۔

05-2-62 ہم کشمیر کے مسئلے پر سودا بازی نہیں کریں گے۔ حکومت پاکستان کا ترجمان بھٹو۔

05-3-62 صدر آزاد کشمیر: سلامتی کونسل کی ناکامی کی صورت میں کشمیری ہر اقدام پر آزاد ہوں گے۔

16-5-62 مسئلہ کشمیر پر سلامتی کونسل کی بحث 28 مئی تک ملتوی ہوگئی۔

30-5-62 صدر ایوب: سلامتی کونسل پہلی جیسی مضبوط تنظیم نہیں رہی۔

19-5-62 مسئلہ کشمیر پر سلامتی کونسل میں بحث کا آغاز ہوا۔

6-7-62 تخریبی سرگرمیوں کے الزام میں خان عبدالقیوم خان کو گرفتار کیا گیا۔

13-7-62 میں نے امریکہ کی ہدایت پر پاکستان کا آئین منسوخ کیا تھا۔ سابق صدر سکندر مرزا کا انکشاف۔

23-7-62 شیخ حسام الدین نے مجلس احرار کے احیاء کا اعلان کردیا۔

11-8-62 آزاد کشمیر میں جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ قائم ہوا۔

23-8-62 سرحدی مذاکرات کے خلاف پاکستان اور چین نے بھارتی احتجاج مسترد کردیا۔

13-9-62 مسئلہ کشمیر پر رائے عامہ ہموار کرنے کے لئے لندن میں صدر ایوب نے ملاقاتیں کیں۔

20-9-62 چینی حکومت نے پاکستان کو پیغام دیا کہ چین بھارت جنگ کے سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھا کر کشمیر پر قبضہ کرے۔ سکریٹری قدرت اللہ شہاب نے ایوب خان کو ایوان صدر میں جگا کر یہ پیغام پہنچایا تو کہا ''یہ کوئی غیر متوقع خبر نہیں، تم سول لوگ فوجی نقل و حرکت کو بچوں کا کھیل سمجھتے ہو، چلے جاؤ۔''

27-11-62 برطانیہ نے بھی بھارت کو حسب ضرورت اسلحہ دینے کا اعلان کردیا۔

1-12-62 وزیر صنعت بھٹو: آئندہ پاکستان مسئلہ کشمیر پر بھارت سے دھوکا نہیں کھائے گا۔

9-12-62 حکومت پاکستان نے قیوم خان کی زبان بندی ختم کردی۔

20-12-62 مسئلہ کشمیر صرف جنگ کے ذریعے حل ہوگا۔صدر مسلم لیگ خواجہ ناظم الدین

23-12-62 جہاد کے بغیر مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوگا۔صدر مسلم لیگ خواجہ ناظم الدین

25-12-62 کشمیر میں سیاسی اور اقتصادی بنیادوں پر رائے شماری کرانے کو تیار ہوں۔نہرو

26-12-62 چین اور پاکستان میں سنکیانگ کی سرحد کے بارے میں سمجھوتہ ہوگیا۔

راولپنڈی میں مسئلہ کشمیر پر پاک بھارت مذاکرات کا آغاز ہوا۔

صدر ایوب خان کو کشمیر کے مسئلے پر امریکی صدر کینیڈی کا خط مل گیا۔

27-12-62 ہم مسئلہ کشمیر پر بھارتی موقف تسلیم نہیں کرتے۔پاکستانی وفد۔

16-1-63 نئی دہلی میں مسئلہ کشمیر پر پاک بھارت مذاکرات ہوئے۔

18-1-63 چین نے آزاد کشمیر حکومت کو تسلیم کرلیا۔صدر آزاد کشمیر

19-1-63 مسئلہ کشمیر پر دہلی میں پاک بھارت وزارتی بات چیت ناکام۔

28-1-63 امریکہ نے پاکستان کو ترقیاتی امداد دینے سے صاف انکار کردیا۔

29-1-63 امریکہ، برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا نے بھارت کو طیاروں سے چلائے جانے والے میزائل، راڈار اور دوسرے آلات دینے کا اعلان کیا۔

01-2-63 ہم پاکستان کو مزید اسلحہ نہیں دیں گے چاہے تو دفاعی معاہدہ سے الگ ہوجائے۔امریکی حکومت

05-2-63 مذہبی بنیاد پر کشمیر کا حل تسلیم نہیں کریں گے۔بھارت کا اعلان

08-2-63 کراچی مذاکرات میں بھارتی وفد نے تقسیم کشمیر کا منصوبہ پیش کیا۔

09-2-63 مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے بھارت نے نئی تجاویز دیں۔

10-2-63 حکومت پاکستان نے تقسیم کشمیر کی بھارتی تجویز ٹھکرادی۔

14-2-63 کشمیر کا مسئلہ تقسیم سے حل نہیں ہوگا۔ایوب خان

21-2-63 کشمیر کا مسئلہ حل نہ ہوا تو ہم پھر بھی بھارت کو امداد دیں گے۔امریکہ

02-3-63 پیکنگ میں پاک چین سرحدی معاہدہ ہوا' جس کے تحت چین 750 مربع میل علاقہ سے دستبردار ہو گیا اور چین نے K-2 پر پاکستان کا قبضہ تسلیم کر لیا۔

03-3-63 بھارت نے پاکستان چین سرحدی معاہدے پر احتجاج کیا

12-3-63 کلکتہ میں پاک بھارت کشمیر مذاکرات کا چوتھا ناکام دور شروع ہوا

16-3-63 سردار ابراہیم: تقسیم کشمیر منظور کی گئی تو قوم ہمیں معاف نہیں کرے گی۔

24-3-63 چینی وزیر خارجہ: بھارت پاکستان اور چین کے درمیان غلط فہمی پیدا کر رہا ہے۔

04-4-63 کشمیر کا مسئلہ حل نہ ہوا تو ہم پاکستان اور بھارت کی امداد بند کر دیں گے امریکہ

09-4-63 پاکستان نے تقسیم کشمیر کا نیا امریکی منصوبہ مسترد کر دیا۔

11-4-63 پاکستان کے احتجاج پر امریکہ نے بھارت کی فوجی امداد روک دی۔

23-4-63 مسئلہ کشمیر پر کراچی میں پاک بھارت مذاکرات ناکام۔

02-5-63 امریکی وزیر خارجہ ڈین رسک نے مسئلہ کشمیر پر صدر ایوب سے ملاقات کی۔

03-5-63 امریکہ بھارت کی غیر مشروط فوجی امداد جاری رکھے گا۔ امریکی وزیر خارجہ۔

11-6-63 بھارت سے مسلمانوں کا جبری انخلاء برداشت نہیں کریں گے۔ وزیر خارجہ بھٹو۔

17-6-63 چین دنیا بھر میں پاکستانی مفادات کی حفاظت کرے گا۔ چینی وزیر اعظم چو این لائی۔

8-7-63 اگر عالمی طاقتوں نے بھارت کی امداد بند نہ کی تو ہم راست اقدام کریں گے۔ صدر ایوب

23-7-63 پاکستان سینٹو اور سیٹو معاہدوں سے فوراً الگ ہو جائے۔ (ارکان قومی اسمبلی کا مطالبہ)

31-7-63 امریکہ مسئلہ کشمیر پر پاکستانی موقف کی حمایت نہیں کرے گا۔ حکومت امریکہ کا اعلان

9-8-63 امریکہ نے پاکستان کی امداد کم کر دی۔

15-8-63 مسئلہ کشمیر پر بھارت نے مصالحت کی تجویز مسترد کر دی۔

1-9-63 پاکستان اور بھارت کے مابین دو سال کے لئے نیا تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

9-1963 بخشی غلام محمد کی جگہ خواجہ شمس الدین کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ بنے۔ انہوں نے بھارتی مفادات کے تحفظ کے لئے آئین میں کئی ترامیم کیں اس سے پاک بھارت تعلقات میں مزید کشیدگی آئی۔